

33798 - احرام کے بغیر میقات تجاوز کرنا

سوال

جوشخص حج کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی بغیر احرام میقات تجاوز کرلے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جوشخص بھی حج یا عمرہ کرنا چاہے اور میقات سے گزرنا ہو تو اس پر میقات سے احرام باندھنا واجب ہے ، اور اگر وہ احرام باندھے بغیر ہی میقات تجاوز کرتا ہے تو اس پر احرام باندھنے کے لیے میقات واپس جانا واجب ہے ، اگر وہ واپس میقات پر واپس نہیں جاتا بلکہ میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتا ہے تو علماء کرام کے ہاں مشہور یہ ہے کہ اس کے ذمہ دم لازم آتا ہے ، لہذا وہ ایک بکری مکہ میں ذبح کر کے اس کا گوشت حرم کے فقراء مساکین میں تقسیم کرے گا ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جو کوئی بھی حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوئے میقات بغیر احرام تجاوز کرتا ہے اس پر میقات واپس جا کر حج یا عمرہ کا احرام باندھنا واجب ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

(اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور اہل شام جحفہ سے احرام باندھیں ، اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں ، اور اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں) ۔

لہذا جب کسی کا حج یا عمرہ کرنے کا ارادہ ہو تو اس پر اس میقات سے احرام باندھنا لازم ہے جس سے وہ گزر رہا ہے ، تو اس طرح اگر وہ مدینہ کے راستے سفر کر رہا ہے تو ذوالحلیفہ سے احرام باندھے گا ، اور اگر شام یا مصر یا مغرب کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو وہ جحفہ اور اس وقت راغب سے احرام باندھے گا ، اور اگر وہ یمن کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو یلملم سے احرام باندھے گا ، اور اگر وہ نجد یا طائف کے راستے سے سفر کر رہا ہے تو وادی قرن جسے اس وقت السیل کانام دیا جاتا ہے اور بعض لوگ اسے وادی محرم کہتے ہیں سے حج یا عمرہ یا دونوں کا اکٹھا احرام باندھے گا ۔ الخ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة (2 / 201) ۔

شیخ ابن جریرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

لہذا جس نے بھی میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا اس پر دم جبران لازم ہوگا ، واللہ تعالیٰ اعلم ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیة (2 / 198) ۔

واللہ اعلم ۔